

7002 - لوح محفوظ کیا ہے اور اس کا معنی کیا ہے

سوال

گزارش ہے کہ فرمان باری تعالیٰ فی لوح محفوظ لوح محفوظ میں ہے (سورة البروج آیت نمبر 22) کی شرح کریں اور اس میں بڑے بڑے علماء مثلاً ابن کثیر اور طبری وغیرہ کی بیان کی گئی تفسیر تفصیل سے بیان کریں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

1 - ابن منظور کا قول ہے :

اللوح : ہرچھٹی لکڑی کولوح کہتے ہیں -

اور ازہری کا قول ہے کہ : ہرچوڑی لکڑی اور کندھے کی ہڈی ہرچب لکھا جائے تو اسے لوح کہا جاتا ہے -

جس میں لکھا جائے اسے لوح کہتے ہیں -

اللوح محفوظ کا نام ہے جیسا کہ قرآن مجید میں ہے فی لوح محفوظ یعنی اللہ تعالیٰ کی مشیئات کا خزانہ -

اور ہرچھٹی ہڈی لوح ہے ، لوح کی جمع الواح آتی ہے -

اور جمع الجمع الاویح آتی ہے - لسان العرب (2 / 584) -

2 - ابن کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے :

فی لوح محفوظ وہ ملا الاعلیٰ میں کمی و زیادتی سے اور تحریف و تبدیل سے محفوظ ہے - تفسیر ابن کثیر (4 / 497 -

498) -

3 - اور ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے : اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان محفوظ اکثر قراء اسے لوح کی صفت ہونے کی وجہ

سے مجرور پڑھتے ہیں ، اور اس میں اشارہ ہے کہ شیاطین وہاں تک رسائی حاصل نہیں کرسکتے اس لیے کہ وہ ان

کی پہنچ سے محفوظ ہے ، اور وہ لوح محفوظ بنفسہ محفوظ ہے کہ شیطان اس میں کمی و زیادتی کی قدرت رکھیں -

تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اسے محفوظ کے وصف سے نوازتے ہوئے فرمایا **انا نحن نزلنا الذکر و انا له لحافظون** بیشک ہم نے ہی قرآن مجید نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں ، تو اس میں اللہ تعالیٰ نے اس جگہ کو حفظ کے وصف سے نوازا ۔

تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس کی جگہ کی بھی حفاظت فرمائی اور اسے زیادتی و نقصان اور تبدیل و تحریف سے محفوظ رکھا اور اس کے معانی کو بھی اسی طرح محفوظ رکھا جس طرح کہ اس کے الفاظ کو محفوظ رکھا اور ایسے لوگ پیدا فرمائے جو اس کے حروف میں زیادتی و نقصان اور معانی کو تحریف اور تغیر سے محفوظ رکھیں ۔ **التبیان فی اقسام القرآن (ص 62) ۔**

4 ۔ اور تفسیر کی بعض کتب میں جو یہ آیا ہے کہ ، لوح محفوظ اسرافیل کی پیشانی میں ہے ، یا پھر وہ سبز زبرجرد سے پیدا ہوا کیا گیا ہے ، وغیرہ تو یہ سب ایسی چیزیں ہیں جو کہ ثابت نہیں ، اور یہ لوح محفوظ ایک غیب کی چیزوں میں سے ہے جو کہ ایسے شخص سے ہی قبول ہو سکتا ہے جس پر وحی نازل ہوتی ہو ۔

واللہ تعالیٰ اعلم ۔